کے۔ الیکٹرک کو حکومت سندھ اور سٹی گورنمنٹ نے بی آر ٹی لائن منصوبے پر مکمل تعاون کی یقین دہانی کرادی

کراچی، 25 نومبر، 2022: کمشنر کراچی کے دفتر میں گزشتہ روز منعقدہ ایک اجلاس میں کے۔ الیکٹرک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اور ٹیم کے ساتھ صوبائی سیکریٹری ٹرانسپورٹ کو بھی مدعو کیا گیا، جس میں بی آر ٹی منصوبے کو تیری سے مکمل کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں حکومت سندھ کے نمائندوں اور کمشنر کراچی نے بھی شرکت کی اور یوٹیلیٹی کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ دونوں ٹیموں نے منصوبے کے تکنیکی اور مالیاتی نکات پر تبادلہ خیال کیا اور اُس پر اتفاق بھی کیا۔ کمشنر کراچی محمد اقبال میمن کے زیرصدارت منعقدہ اجلاس میں ایڈیشنل سیکریٹری ٹرانسپورٹ مشتاق شیخ، ایم ڈی سندھ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کیپٹن (ر) الطاف حسین ساریو، سی ای او کے۔ الیکٹرک مونس عبداللہ علوی اور چیف ڈسٹری بیوشن آفیسر عامر ضیاء بھی اپنی ٹیموں کے ساتھ موجود تھے۔

خوشگوار ماحول میں ہوئی ملاقات کے دوران کے۔ الیکٹرک کے سی ای او نے بی آر ٹی لائن منصوبے کو جلد از جلد آپریشنل کرنے کے لیے یوٹیلیٹی کی جانب سے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کیا۔

اس موقع پر سید مونس عبداللہ علوی نے کہا کہ کے۔ الیکٹرک ایک صدی سے زائد عرصے سے اس عظیم شہر کا حصہ ہے، اور ہمارا اس سے گہرا تعلق ہے۔ ہم کراچی کی ترقی کے لیے پُرعزم ہیں اور اس کے انفرااسٹرکچر کی اَپ گریڈیشن کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہے ہیں۔ بی آر ٹی لائن ایک بہترین منصوبہ ہے جو نہ صرف اس شہر کے رہنے والوں کو ماس ٹرانزٹ میں مدد فراہم کرے گا بلکہ سڑکوں پر ٹریفک کا بوجھ کو بھی کم کرے گا، جس سے شہر میں کام کرنے والی یوٹیلیٹیز کو اپنے صارفین تک تیزی سے پہنچنے میں آسانی ہوگی۔ ہم اس منصوبے کو مقررہ تاریخ کے اندر مکمل کرنے میں معاونت کے لیے پُرعزم ہیں اور حکومت کے متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھتے ہوئے اس مقصد کو جلد از جلد حاصل کرنے کے لیے کوششیں کررہے ہیں۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔